دینی تعلیم کا رسالہ
جدید ایڈیشن
دینی تعلیم کا رسالہ
ادارہ فیضانِ حضرت گنگوہی رح
نمبر 3
مصنف
حضرت مولانا سید محمد میاں صاحبؒ سابق ناظم، جمعیۃ علماء ہند
منظور کردہ
مرکزی دینی تعلیمی بورڈ، جمعیۃ علماء ہند
الجمعیۃ بکڈپو
گلی قاسم جان، بلیماران، دہلی-۶

باسمہ تعالیٰ شانہ

دینی تعلیم

کا

رسالہ نمبر (۳)

سالِ دوم کی دوسری ششماہی کیلئے

شائع کردہ

الجمعیتہ بک ڈپو۔ جمعیتہ علماء ہند دہلی

قیمت

فقہ

تیسرا باب
ضروری مسائل

الفاظ

مولا ۔ باطن ۔ کفر ۔ شرک ۔

پاکی

ہمارے آقا اور مولا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس بات پر سب سے زیادہ زور دیا ہے ۔ وہ پاکی ہے ۔

ہمارے حضرت کی تعلیم اور اسلام کا حکم یہ ہے کہ ظاہر بھی پاک رکھو ۔ اور باطن بھی پاک رکھو ۔

اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں فرمایا ہے :۔
اللہ محبت کرتا ہے اُن سے جو اچھی طرح پاک رہتے ہیں [1]

ہمارے حضرت ؐ نے فرمایا :۔ اللہ پاک ہے ۔ پاکی کو پسند کرتا ہے [2]

---

[1] وَاللّٰہُ یُحِبُّ الْمُطَّهِّرِیْنَ (سورہ نور) [2] اللہ طیب یحب الطیب ۔

ہمارے آقاؐ نے فرمایا۔ پاکی آدھا ایمان ہے[1]

لہٰذا ہر مسلمان کا فرض ہے کہ ظاہر کو بھی پاک صاف رکھے اور باطن کو بھی۔ ظاہر کی صفائی کا اثر باطن پر پڑتا ہے۔ اسی لئے نماز سے پہلے وضو کرنا فرض ہے۔

باطن کی صفائی یہ ہے کہ کفر۔ شرک۔ بُرے عقیدوں۔ بُرے خیالات گھمنڈ تکبّر۔ کسی کو دیکھ کر جلنا اور لالچ جیسی بُری باتوں سے دل صاف ہو۔

سوالات

آقائے نامدار حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی تعلیم میں کس بات کی طرف زیادہ توجہ دلائی۔؟

پاکی کو نصف ایمان کیوں کہا گیا۔؟

باطن کی پاکی سے کیا مُراد ہے۔؟

---

[1] الطھور شطر الایمان وفی روایۃ الطھور نصف الایمان۔

ظاہر کی پاکی

الفاظ :-

مہذب ۔ مسواک

ظاہر کی پاکی سے یہ مطلب ہے کہ تمہارا بدن پاک ہو۔ ہاتھ ۔ مونھ ۔ پاک اور صاف ہوں۔ کپڑے پاک صاف ہوں۔ بیٹھنے اُٹھنے کی جگہ نماز پڑھنے کی جگہ پاک صاف ہو۔

وہ چیز پاک ہو جس پر نماز پڑھو۔ کھانے پینے اور استعمال کرنے کے برتن۔ پاک صاف ہوں ۔ وہ پانی پاک ہو جس کو استعمال کرو ۔ یعنی جس سے وضو کرو۔ یا غسل کرو یا جس سے کوئی چیز پاک صاف کرو۔ یا جس کو کھانا پکانے یا پینے کے کام میں لاؤ۔

نتیجہ ـــ دیکھو

پاک صاف آدمیوں سے اللہ بھی محبت کرتا ہے۔

پاک صاف لوگوں کو دنیا والے بھی عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں۔

جو پاک صاف رہتے ہیں وہ مہذب اور شریف کہلاتے ہیں۔

جو پاک صاف نہیں رہتے وہ گنوار۔ جاہل اور بدتمیز کہلاتے ہیں۔
پاکی اور صفائی سے طبیعت ٹھیک رہتی ہے۔
پاکی اور صفائی سے تندرستی رہتی ہے۔

بچو! تم بھی ہمیشہ پاک صاف رہا کرو۔ روزانہ صبح کو ہاتھ مونھ دھویا کرو۔
مسواک بھی کیا کرو۔
مسواک سے مونھ کی گندگی دور ہو جاتی ہے۔ اور دانتوں کی بیماریاں پیدا نہیں ہونے پاتیں۔
ہر نماز سے پہلے وضو کرو۔
روزانہ یا کم از کم ہفتہ میں ایک مرتبہ جمعہ کے دن ضرور نہایا کرو۔
اپنے کپڑے پاک صاف رکھو۔ اگر خوشبو مل جائے تو کپڑوں کو خوشبو بھی لگا لیا کرو۔
رہنے کی جگہ بھی پاک صاف رکھو۔
ہمیشہ اپنے دل کو بھی بُرے عقیدوں سے، بُرے خیالات سے حسد۔ غصہ، کینہ۔ کپٹ۔ لالچ۔ اور گھمنڈ سے پاک صاف رکھو۔

سوالات

ظاہری پاکی کا کیا مطلب ہے۔؟
پاک صاف رہنے سے کیا فائدہ؟
مسواک کا کیا فائدہ ہوتا ہے؟

پاک پانی

پاک پانی جن سے وضو یا غسل کیا جاتا ہے اور جن سے ناپاک چیز پاک کی جاتی ہے۔ یہ ہیں:۔
بارش کا پانی۔ نہر یا ندی کا پانی۔ کنوئیں کا پانی اولے کا پگھلا ہوا پانی۔ سمندر کا پانی۔ چشمہ کا پانی۔

ناپاک چیزیں یہ ہیں

پاخانہ، پیشاب، راد، پیپ، خون، مُردار جانور کا گوشت، اور چمڑا شراب وغیرہ۔
ناپاک چیز گندی ہوتی ہے اُس سے گھن آتا ہے اُس سے تندرستی بھی خراب ہوتی ہے۔ لہٰذا اگر کوئی ناپاک چیز کپڑے یا بدن پر لگ جائے تو اس کو فوراً پاک کر لو۔

پاک کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک پانی سے تین دفعہ دھو لو۔ جب دھونا شروع کرو تو بِسمِ اللہ کہو۔ ہر دفعہ پانی ڈال کر خوب نچوڑو۔

سوال :- پاخانہ یا پیشاب کرنے کے بعد پاک کرنے کا

طریقہ کیا ہے ؟

جواب :- پیشاب کرنے کے بعد پاک ڈھیلے سے پیشاب کو سکھالو۔ اُس کے بعد پانی سے دھولو۔

پاخانہ کے بعد۔ تین یا چار ڈھیلوں سے پاخانہ کی جگہ کو صاف کرلو۔ پھر پانی سے دھوڈالو۔

سوال :- پائخانہ یا پیشاب کرنے کے بعد جو ناپاکی بدن پرلگی رہتی ہے اُس۔ کے پاک کرنے کو کیا کہتے ہیں۔ ؟

جواب :- استنجا کہتے ہیں۔

سوال :- ڈھیلے سے پیشاب پائخانہ کو صاف کرنے سے کیا فائدہ۔ ؟

جواب :- اس طرح صفائی خوب ہوجاتی ہے بدبونہیں باقی رہتی۔ پانی کم خرچ ہوتا ہے۔ اور صفائی پوری ہوجاتی ہے۔

پیشاب کے قطرے کا وہم بھی نہیں رہتا۔

سوال :- استنجا کن چیزوں سے کرنا چاہیئے۔ ؟

جواب :- مٹی کے ڈھیلے سے۔ پتھر یا کنکر سے جو چکنی

نہ ہو۔ یعنی جس میں پانی جذب ہو جائے۔

سوال:۔ استنجا کن چیزوں سے نہیں کرنا چاہیئے۔

جواب:۔ ہڈی۔ لید۔ گوبر۔ اور کھانے کی چیزوں سے یا کوئلے۔ کپڑے اور کاغذ سے استنجا نہیں کرنا چاہیئے۔

سوال:۔ استنجا کِس ہاتھ سے کرنا چاہیئے۔؟

جواب:۔ بائیں ہاتھ سے کرنا چاہیئے۔

سوالات

استنجا کسے کہتے ہیں؟

پیشاب کے بعد استنجے کا کیا طریقہ ہے؟

پاخانہ کے بعد استنجے کا کیا طریقہ ہے؟

پاک پانی کون کون سے ہیں؟

ناپاک چیز کو پاک کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

ناپاک چیزیں کون کون سی ہیں؟

وضو

اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ جب نماز پڑھو۔ تو پہلے وضو کر لو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔
"پاکی نماز کی کنجی ہے۔"

ہمارے حضرتؐ نے یہ بھی فرمایا کہ جو شخص اچھی طرح وضو کرتا ہے۔ اُس کے بدن بلکہ اُس کے ناخنوں سے بھی چھوٹے موٹے گناہ نکل جاتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ خوشخبری بھی دی ہے کہ میری اُمت کے لوگ قیامت کے دن اس حال میں بلائے جائیں گے کہ اُن کے ہاتھ پاؤں اور اُن کے چہرے وضو کے اثر سے چمکتے ہوں گے اور اسی سے ہمارے حضرت اپنی اُمت کے لوگوں کو پہچان سکیں گے۔

وضو کرنے سے ظاہری صفائی ہوتی ہے ہاتھ پاؤں صاف ہوتے ہیں۔ سر اور چہرہ کا گرد وغبار دُور ہوتا ہے

طبیعت تازہ ہو جاتی ہے۔ اللہ کی یاد میں دل زیادہ لگتا ہے۔ باطن میں نورانیت پیدا ہوتی ہے۔

وضو کا طریقہ

ع

الفاظ:—

قبلہ ۔ پیشانی ۔ مسح

صاف برتن میں پاک پانی لے کر صاف اور اونچی جگہ پر بیٹھو۔ قبلہ کی طرف مونھ کر لو۔ آستین کہنیوں سے اوپر چڑھا لو، پھر بِسْمِ اللہ پڑھو۔ اور تین بار گٹّوں تک دونوں ہاتھ دھو لو۔ پھر تین مرتبہ کلّی کرو۔ مسواک کرو۔ مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مل لو۔ پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کرو۔ پھر تین مرتبہ مونھ دھوؤ۔ مونھ پر پانی زور سے نہ مارو۔ بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھوؤ۔ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک۔ اور اِدھر اُدھر دونوں کانوں تک مونھ دھونا چاہیے۔ پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوؤ۔ پہلے

دھنا ہاتھ تین بار پھر بایاں ہاتھ تین بار دھونا چاہیئے۔
پھر دونوں ہاتھ پانی سے تر کرکے (بھگوکر) سر کا مسح کرو۔
پھر کانوں کا مسح کرو۔ پھر گردن کا مسح کرو۔ مسح صرف ایک ایک مرتبہ کرنا چاہیئے۔ پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ۔ پہلے دھنا پاؤں پھر بایاں پاؤں دھونا چاہیئے۔

سوالات

وضو کے فوائد بیان کرو ؟

وضو کا طریقہ سمجھاؤ۔ ؟

وضو کرکے دکھاؤ ؟

وضو توڑنیوالی چیزیں

الفاظ :-

ریح ۔ قے ۔ جنوں

ان چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
پیشاب کرنا۔ پاخانہ پھرنا۔ یا ان دونوں راستوں

سے کسی اور چیز کا نکلنا۔
ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔
بدن کے کسی حصہ سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔
مونھ بھر کے قے کرنا۔ چت یا کروٹ سے لیٹ کر سونا۔
کسی چیز کے سہارے اس طرح سونا کہ اگر وہ چیز ہٹا دی جائے تو سونے والا گر پڑے۔ بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا۔ جنون۔ (یعنی دیوانہ ہو جانا) نشہ۔ نماز میں کھلکھلا کر ہنسنا۔
عربی میں ان کو نواقضِ وضو کہتے ہیں۔

سوالات

پیشاب یا پاخانہ کے راستہ سے اگر کوئی کیڑا نکلے تو وضو ٹوٹے گا یا نہیں۔؟

خون یا پیپ کے نکلنے سے وضو کب ٹوٹے گا ؟

قے سے وضو کب ٹوٹے گا۔؟

کس طرح سونا ناقضِ وضو ہے ؟

کس طرح ہنسنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔؟

نماز

الفاظ

نافل ۔ قضا

آؤ لڑکو چلو نماز پڑھو
اس میں سستی نہ ہو نماز پڑھو
یہ گناہوں سے تم کو روکے گی
صاف ستھرے رہو نماز پڑھو
ہیں مسلمان سب جمع مسجد میں
تم بھی سب چلو نماز پڑھو
ہے خدا تم پر مہرباں ہردم
تم بھی اے غافلو نماز پڑھو
بھول کر بھی قضا نہ ہونے دو
وقت جب اُس کا ہو نماز پڑھو

(اتالیق)

دیکھو

نماز پڑھنے والا اپنے خدا کے دربار میں حاضر ہوتا ہے۔

اپنے رب سے چُپکے چُپکے باتیں کرتا ہے۔

ہمارے حضرتؐ نے فرمایا :۔ نماز دین کا ستون ہے۔

جو نماز کو چھوڑتا ہے وہ دین کو ڈھا دیتا ہے۔

نماز میں کیا پڑھا جاتا ہے؟

نماز میں اللہ کا نام لیا جاتا ہے، اس کا شکر ادا کیا جاتا ہے۔ اپنی عاجزی، کمزوری بے بسی بیان کی جاتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی بڑائی پاکی اور بلندی کا اقرار کیا جاتا ہے۔ اس سے مدد مانگی جاتی ہے۔

نماز میں شروع سے آخر تک جو کچھ پڑھا جاتا ہے اُس کے نام اور الفاظ یہ ہیں۔

تکبیر (یعنی) اَللّٰہُ اَکْبَر کہنا۔

اَللّٰہُ اَکْبَر ۔۔۔۔۔ (اللہ سب سے بڑا ہے)

ھدایت آئندہ سبقوں میں پہلے الفاظ لکھ کر ان کے سامنے ترجمہ لکھ دیا گیا ہے۔ معلم صاحبان پہلے بچوں کو ہر ایک لفظ کا ترجمہ یاد کرائیں، اس کے بعد پوری سورت یا دعا مع ترجمہ یاد کرائیں۔ بہتر ہو کہ ہر ایک سبق تختہ سیاہ پر لکھ کر سمجھائیں پھر کتاب سے یاد کرائیں۔

ثنا

یعنی سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ پڑھنا

سُبْحَانَكَ	ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں	اِسْمُكَ	تیرا نام
اللّٰهُمَّ	اے اللہ	تَعَالٰى	بہت بلند ہے
وَ	اور	جَدُّكَ	تیری بڑائی
بِحَمْدِكَ	تیری تعریف بیان کرتے ہیں	لَآ اِلٰهَ	نہیں کوئی معبود
تَبَارَكَ	بہت برکت والا ہے	غَيْرُكَ	تیرے سوا

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ

ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اے اللہ اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں

وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ تَعَالٰى

اور بہت برکت والا ہے تیرا نام اور بہت بلند ہے

جَدُّكَ وَلَآ اِلٰهَ غَيْرُكَ

تیری بڑائی اور نہیں کوئی معبود تیرے سوا

تَعَوُّذْ (یعنی) اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ؕ (پڑھنا)

تَسْمِيَہ (یعنی) بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ (پڑھنا)

سورۂ فاتحہ (یعنی) اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ

پہلے سورہ فاتحہ کے الگ الگ لفظ اور اُنکا ترجمہ لکھا جاتا ہے۔ اُس کو یاد کرو۔ اس کے بعد پوری سورت ترجمہ کے ساتھ یاد کرو۔

الفاظ

لفظ	ترجمہ	لفظ	ترجمہ
حمد	تعریف	نا	ہم کو
رب	پالنے والا	صراط	راستہ
العلمین	تمام جہان، بہت سے جہان	مستقیم	سیدھا
رحمٰن	بڑا مہربان	الذین	وہ لوگ
رحیم	نہایت رحم والا	انعمت	انعام فرمایا تونے
مالک	مالک	علیھم	ان کے اوپر
یوم	دن	غیر	نہ۔ سوار
دین	جزا۔ معاملہ۔ بدلہ۔	مغضوب علیھم	غضب نازل کیا گیا ہے ان پر
ایاک	تیری ہی۔ تجھ ہی سے	لا	نہ
نعبد	عبادت کرتے ہیں ہم	ضال	گمراہ (بھٹکے ہوئے)
نستعین	مدد مانگتے ہیں ہم	ضالین	بہت سے گمراہ
اھد	راستہ چلا۔ راستہ بتا۔		

سُورۂ فاتحہ مع ترجمہ

اَلْحَمْدُ	لِلّٰہِ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ ۝
ہر قسم کی سب تعریفیں	اللہ کیلئے ہیں	جو پالنے والا ہے	تمام جہانوں کا
الرَّحْمٰنِ	الرَّحِیْمِ ۝	مٰلِكِ	یَوْمِ
بڑا مہربان	نہایت رحم والا	مالک ہے	روز
الدِّیْنِ ۝	اِیَّاكَ	نَعْبُدُ	وَ اِیَّاكَ
جزاء کا (اے اللہ)	تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں	اور تجھ ہی سے
نَسْتَعِیْنُ ۝	اِهْدِنَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِیْمَ ۝
ہم مدد مانگتے ہیں	بتا ہم کو	راستہ	سیدھا
صِرَاطَ	الَّذِیْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَیْهِمْ ۝
راستہ	اُن کا	انعام کیا تو نے	اُن پر
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ	عَلَیْهِمْ	وَلَا الضَّآلِّیْنَ ۝	
نہ اُن کا کہ غصہ کیا گیا	ن کے اوپر	اور نہ گمراہوں کا	

چند سورتیں جو اکثر نماز میں پڑھی جاتی ہیں، ترجمہ سمیت لکھی جاتی ہیں۔

سورۂ اخلاص

الفاظ

قُلْ	(آپ کہدیجئے) تم کہو	لم یولد	نہ جنا گیا وہ
ھو	وہ	لم یکن	نہیں ہے
احد	ایک	لہ	اس کے لئے
الصمد	بے نیاز (پاک بے عیب) نہ ادھار (کھاتا پیتا نہیں)	کفوًا	ہمسر، برابر کا، جوڑ کا
لم یلد	نہ جنا اُس نے	احد	کوئی

سورۂ اخلاص مع ترجمہ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اللّٰهُ

(اے نبی) کہدو کہ وہ (یعنی) اللہ ایک ہے اللہ

الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ ۙ

بے نیاز ہے نہ جنا اُس نے کسی کو اور نہ جنا گیا

وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۧ

اور نہیں ہے اس کے جوڑ کا کوئی

سورۂ فلق

الفاظ

اعوذ	پناہ لیتا ہوں میں	غاسق	اندھیری رات
ب	ساتھ	اذا	جب
رب	پیدا کرنیوالا پالنے والا	وقب	داخل ہوا - آیا
فلق	صبح	النفّاثات	دم کرنے والا - پھونکنے والیاں (جادوگرنیاں)
من	سے	فی	میں - اندر
شر	برائی	العُقَد	گرا ہیں
ما	اس - وہ	حاسد	حسد کرنے والا
خلق	پیدا کیا	حَسَدَ	حسد کیا

سورۂ فلق مع ترجمہ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۙ

کہہ میں پناہ لیتا ہوں اس کی جو پیدا کرنیوالا ہے صبح کا

مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ وَمِنْ شَرِّ

شر سے ان تمام کے جن کو پیدا کیا (اللہ نے) اور شر سے

غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ	وَمِنْ شَرِّ
اندھیری رات کے	جب وہ	آجائے	اور شر سے

النَّفّٰثٰتِ	فِی	الْعُقَدِ	وَمِنْ شَرِّ
دم کرنیوالیوں (جھاڑپھونک کرنے والیوں)	کے	گرہوں میں	اور شر سے

حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ
حسد کرنیوالے کے	جبکہ	حسد کرے

سورۂ ناس

الفاظ

ناس	آدمی	الذی	جو
مَلِك	بادشاہ	یوسوس	وسوسہ ڈالتا ہے
الٰه	معبود		اکساتا ہے۔ سنکارتا ہے
وسواس	وسوسہ ڈالنے والا اکسانے والا	صدور	سینے۔ (دل)
الخَنَّاس	پیچھے ہٹ جانے والا چھپ جانیوالا	جنة	جن

سُورۂ ناس مع ترجمہ

قُلْ	اَعُوْذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ ۙ
(اے نبی) کہدو	پناہ لیتا ہوں میں	رب سے	آدمیوں کے
مَلِكِ	النَّاسِ ۙ	اِلٰهِ النَّاسِ ۙ	
جو بادشاہ ہے	سب آدمیوں کا	جو معبود ہے سب انسانوں کا	
مِنْ شَرِّ[1]	الْوَسْوَاسِ ۙ	الْخَنَّاسِ ۙ	
شر سے	وسوسہ ڈالنے والے کے	جو پیچھے ہٹنے والا ہے	
الَّذِیْ	یُوَسْوِسُ	فِیْ صُدُوْرِ	
جو کہ	وسوسہ ڈالتا ہے	دلوں میں	
النَّاسِ ۙ	مِنَ الْجِنَّةِ	وَالنَّاسِ[2] ۧ	
لوگوں کے	جنوں میں سے	اور انسانوں میں سے	

---

[1] بدی سے اُس کے جو سنکارے اور چھپ جائے۔ یعنی شیطان جو گنا۔ پر سنکارے اور اکساوے۔ اور آپ نظر نہ آئے۔ (موضح القرآن)

[2] یعنی یہ اکسانے والا جن ہو یا آدمی ہو، ہر ایک سے پناہ مانگتا ہوں ۱۲۔ (موضح القرآن)

تسبیح

یعنی

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمْ کہنا جو رکوع میں کہا جاتا ہے

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی کہنا جو سجدہ میں پڑھا جاتا ہے

ترجمہ

سُبْحَان	پاکی بیان کرتا ہوں	سُبْحَان	پاکی بیان کرتا ہوں
ربی	اپنے پروردگار کی (اپنے پالنے پرورش کرنے والے) کی	ربی	اپنے پروردگار کی
العظیم	جو کہ بہت بڑا ہے	الاعلیٰ	جو بہت بلند ہے

تسمیع

(یعنی) سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہنا

سَمِعَ	اللّٰہُ	لِمَنْ	حَمِدَ	ہٗ
سن لی	اللہ نے	اُس کی جس نے	تعریف کی	اس کی

رکوع سے اُٹھنے کے وقت امام یا تنہا نماز پڑھنے والا کہے گا۔

تحمید

(یعنی) رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ کہنا

رَبَّنَا	لَکَ	الحمد
اے ہمارے پالنے والے	تیرے لئے ہے	سب تعریف

رکوع سے اُٹھنے کے وقت مقتدی کہے گا۔

تشہد یا التحیات

جو دو رکعت یا چار رکعت پڑھنے کے بعد بیٹھ کر سلام پھیرنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

الفاظ

التَّحِیَّات	تمام عبادتیں جو زبان کے ذریعہ ہوتی ہیں۔	السَّلام	سلام
لله	اللہ کے لئے	علیك	آپ پر
الصَّلوات	تمام عبادتیں جو بدن کے ذریعہ ہوتی ہیں	ایّها	اے
الطَّیّبات	تمام عبادتیں جو مال کے ذریعہ ہوتی ہیں	النَّبی	نبی

برکاتہ علینا علی عباد الصّالحین

اس کی برکتیں ہم پر اوپر بندوں جو نیک ہیں

التحیات مع ترجمہ

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰہِ وَالصَّلَوَاتُ

تمام عبادتیں جو زبان کے ذریعہ ہوتی ہیں اللہ کیلئے ہیں اور تمام عبادتیں جو بدن کے ذریعہ ہوتی ہیں

وَالطَّیِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَیْكَ

اور تمام عبادتیں جو مال کے ذریعہ ہوتی ہیں (اللہ کیلئے ہیں) سلام ہو آپ پر

اَیُّھَا النَّبِیُّ وَرَحْمَۃُ اللہِ وَبَرَکَاتُہٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا

اے نبی اور رحمت اللہ کی اور اس کی برکتیں سلام ہو ہم پر

وَعَلٰی عِبَادِ اللہِ الصَّالِحِیْنَ

اور بندوں پر اللہ کے جو نیک ہیں (اللہ کے نیک بندوں پر)

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ وَاَشْھَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ نہیں کوئی معبود سوا اللہ کے اور گواہی دیتا ہوں میں

اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

کہ محمد اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

دُرُودِ شریف

جو التحیات کے بعد پڑھا جاتا ہے جب سلام پھیرنا ہو

الفاظ

اَللّٰھُمَّ	اے اللہ	صَلَّیْتَ	رحمت نازل کی تو نے
صَلِّ	رحمت نازل فرما	اِنَّكَ	بے شک تو
عَلٰی	اوپر	حَمِیْدٌ	تعریف کے لائق
اٰل	اولاد ۔ دوست ۔ ساتھی	مَجِیْدٌ	بڑی بزرگی والا
کَمَا	جیسے	بَارِكْ	برکت نازل فرما

دُرُودِ شریف مع ترجمہ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ
اے اللہ رحمت نازل فرما محمد پر اور آل پر

مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ
حضرت محمد کی جیسے رحمت نازل فرمائی تو نے ابراہیم پر

وَ عَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ

اور آل پر ابراہیم کی بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی اٰلِ

اے اللہ برکت نازل فرما محمد پر اور آل پر

مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ

محمد کی جیسے برکت نازل فرمائی تو نے ابراہیم پر

وَعَلٰی اٰلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّكَ

اور آل پر ابراہیم کی بے شک تو

حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ

تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے

درود شریف کے بعد کی دعا

الفاظ

اِنِّیْ بے شک ظُلْمًا ظلم کرنا

ظَلَمْتُ ظلم کیا میں نے كَثِیْرًا بہت

نَفْسِیْ اپنا نفس لَا یَغْفِرُ نہیں بخشتا ہے

اَلذُّنُوْبَ	گناہ	عِنْدَ	پاس
اِلَّا	مگر	كَ	تو (اپنا)
اَنْتَ	تو	اِرْحَمْنِیْ	رحم کر میرے اوپر
فَاغْفِرْ	پس بخشدے	اِنَّكَ	بے شک
لِیْ	میرے لئے	اَنْتَ	تو ہی ہے
مَغْفِرَةً	بخشنا	الْغَفُوْرُ	بہت بخشنے والا
مِنْ	سے	الرَّحِیْمُ	بہت رحم کرنے والا

دعا مع ترجمہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا

اے اللہ بے شک ظلم کیا میں نے اپنے اوپر ظلم

كَثِیْرًا وَّلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا

بہت اور نہیں بخشتا ہے گناہوں کو مگر

اَنْتَ فَاغْفِرْلِیْ مَغْفِرَةً مِنْ

توہی پس بخشدے میرے لئے بخشش اپنے

عِنْدِكَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّكَ اَنْتَ

پاس سے اور رحم کر میرے اوپر بے شک توہی ہے

اَلْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ

بہت بخشنے والا بہت مہربان

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ

سلام ہو تم پر اور رحمت اللہ کی

نماز کے بعد کی دعا

الفاظ

مِنْكَ	تیری طرف سے	دَارُالسَّلَامِ	سلامتی کا گھر (یعنی جنت)
حَیِّنَا	زندہ رکھ ہم کو	تَبَارَکْتَ	بہت برکت والا ہے تو
رَبَّنَا	اے ہمارے رب	یَا	اے
اَدْخِلْنَا	داخل کر ہم کو	ذَاالْجَلَالِ	بڑائی والا
دَارَ	گھر	الْاِکْرَامِ	بزرگی

دعا مع ترجمہ

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ

اے اللہ تو ہی ہے سلامتی دینے والا اور تیری طرف سے ہے۔

اَلسَّلَامُ حَیِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ

سلامتی زندہ رکھ ہم کو اے ہمارے رب سلامتی کے ساتھ

وَ اَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ ۝ تَبَارَکْتَ

اور داخل کر ہم کو سلامتی کے گھر (یعنی جنت) میں بہت برکت والا ہے تو

یَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ

اے بڑائی والے اور بزرگی والے

دعاءِ قنوت

جو وتر کی تیسری رکعت میں رکوع سے پہلے پڑھی جاتی ہے

الفاظ

لفظ	معنی	لفظ	معنی
اِنَّا	بے شک	عَلَیْکَ	تیرے اوپر
نَسْتَعِیْنُکَ	ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے	نُثْنِیْ	تعریف کرتے ہیں ہم
نَسْتَغْفِرُکَ	مغفرت طلب کرتے ہیں تجھ سے	عَلَیْکَ	تیرے اوپر
نُؤْمِنُ	ایمان لاتے ہیں ہم	اَلْخَیْرَ	اچھی
بِکَ	تیرے اوپر تیرے لئے	نَشْکُرُ	شکر ادا کرتے ہیں ہم
نَتَوَکَّلُ	بھروسہ رکھتے ہیں	کَ	تیرا

لَا نَکْفُرُ	نہیں ناشکری کرتے ہیں ہم	نَسْعٰی	دوڑتے ہیں ہم
نَخْلَعُ	علیحدہ کرتے ہیں ہم	نَحْفِدُ	جھپٹتے ہیں ہم
نَتْرُكُ	چھوڑتے ہیں ہم	نَرْجُوْ	امید رکھتے ہیں ہم
مَنْ	وہ - اس	رَحْمَتَكَ	تیری رحمت
يَّفْجُرُ	نافرمانی کرے	نَخْشٰی	ڈرتے ہیں ہم
نُصَلِّی	نماز پڑھتے ہیں ہم	عَذَابَكَ	تیرا عذاب
نَسْجُدُ	سجدہ کرتے ہیں ہم	بِالْكُفَّارِ	کافروں کے ساتھ کافروں کو
اِلَیْكَ	تیری طرف	مُلْحِقٌ	پہونچنے والا

دعاء قنوت مع ترجمہ

اَللّٰهُمَّ — اے اللہ
اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ — ہم مدد مانگتے ہیں تجھ سے
وَ نَسْتَغْفِرُكَ — اور مغفرت طلب کرتے ہیں تجھ سے

وَ نُؤْمِنُ بِكَ — اور ایمان لاتے ہیں ہم تیرے اوپر
وَ نَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ — اور بھروسہ رکھتے ہیں تیرے اوپر

وَ نُثْنِیْ — اور تعریف کرتے ہیں
عَلَيْكَ — تیری
الْخَيْرَ — اچھی
وَ نَشْكُرُكَ — اور شکر ادا کرتے ہیں تیرا

وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ

اور نہیں ناشکری کرتے ہیں ہم تیری اور علیحدہ کرتے ہیں ہم اور چھوڑتے ہیں ہم

مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

اس کو جو نافرمانی کرے تیری اے اللہ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ہم

وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ

اور تیرے لئے ہی نماز پڑھتے ہیں ہم اور سجدہ کرتے ہیں ہم اور تیری طرف ہی

نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ

دوڑتے ہیں ہم اور جھپٹتے ہیں ہم اور اُمید رکھتے ہیں ہم تیری رحمت کی

وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ

اور ڈرتے ہیں ہم تیرے عذاب سے بے شک تیرا عذاب

بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

کافروں کو پہونچنے والا ہے

ہدایت

جب یہ تمام دعائیں اور سورتیں یاد ہو جائیں۔ تو معلم صاحب بچوں کو نماز پڑھنے کا طریقہ سکھائیں۔ اور سامنے نماز پڑھ کر نماز کی مشق کرائیں

چوتھا باب — اخلاق

رشتہ داروں کے ساتھ برتاؤ

اچھّی امّاں

تم ہی گودوں میں کھِلاتی تھیں مجھے | تم ہی نہلاتی دُھلاتی تھیں مجھے
پیار سے دُودھ پلاتی تھیں مجھے | جاگ کر آپ، سُلاتی تھیں مجھے

میری اچھّی، میری پیاری امّاں

جب کبھی ضد سے مچل جاتا تھا | سب کے قابو سے نکل جاتا تھا
دیکھ کر تم کو سنبھل جاتا تھا | سُن کے آواز بہل جاتا تھا

میری اچھّی، میری پیاری امّاں

میں ہُوا تھا نہ مہینے بھر کا | ہوش سر کا نہ مجھے پاؤں کا تھا
کچھ سمجھ میں میرے نہیں آتا | تم کو اُس وقت بھی پہچانتا تھا

میری اچھّی، میری پیاری امّاں

جب خفا ہوتے تھے مجھ پر ابّا ‖ خوف سے اُن کے تھا سہما جاتا
تم گھر کتیں تھیں تو میں ہنس دیتا ‖ تم سے ڈر مجھ کو نہیں لگتا تھا

میری اچھّی، میری پیاری امّاں

مہرباں تم سی کہاں سے لاؤں ‖ چین و آرام یہ کس سے پاؤں
کیوں نہ جی جان سے تم کو چاہوں ‖ کیوں نہ پھر گیت تمہارے گاؤں

میری اچھّی، میری پیاری امّاں

ماں کی خدمت

الفاظ :-

خدمت ، ادب ، تعظیم ، کوتاہی ، مقدم ، قبول ، منت

ہمارے حضرت (صلے اللہ علیہ وسلم) کے پاس ایک صاحب آئے اور دریافت کیا کہ یا رسول اللہ میں کس کی خدمت کروں۔ حضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جواب دیا :- "ماں کی"

پوچھنے والے نے دریافت کیا۔ پھر کس کی ؟

ہمارے حضرتؐ نے جواب دیا :۔" ماں کی"
تیسری مرتبہ دریافت کیا پھر کس کی ؟ حضرتؐ نے
وہی جواب دیا۔
جب چوتھی مرتبہ دریافت کیا پھر کس کی خدمت
کروں۔ تب حضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے جواب دیا۔
"باپ کی" [1]

دیکھو
بچو!

اکثر ایسا ہوتا ہے کہ باپ کا خوف دل میں
زیادہ ہوتا ہے اس لئے باپ کا اَدَب بھی زیادہ
کیا جاتا ہے۔ اور ماں کی خدمت اور ماں کے ادب
تعظیم میں بے پروائی سے کام لیا جاتا ہے۔ اسلئے
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بار بار تاکید
فرمائی کہ ماں کے ادب تعظیم اور ماں کی خدمت
میں کسی قسم کی کوتاہی نہ کی جائے۔ بلکہ ماں کی
خدمت کو مقدم رکھا جائے۔ ماں بچے کے لئے

---

[1] بخاری شریف۔ مسلم شریف۔ ابوداؤد شریف

بہت زیادہ تکلیف اٹھاتی ہے۔ برسوں اُسکا
پاخانہ پیشاب صاف کرتی ہے۔ راتوں کو اُس
کے لئے جاگتی ہے۔ اپنی نیند خراب کرتی ہے
بچّہ کو سُلاتی ہے۔
لہٰذا ماں کا ادب بہت ضروری ہے۔

دیکھو

تم امّی جان کا ادب کرو۔ اُن کا کہنا مانو۔
اُن کو ناراض مت کرو۔ اُن کی دعائیں لیتے رہو
ماں کی دعاء اولاد کے لئے قبول ہوتی ہے۔
ماں بہت بڑی نعمت ہے۔

سوالات

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ماں کی خدمت کی تاکید چار مرتبہ
کیوں فرمائی ؟
ماں کی خدمت اور ماں کا ادب کرنا کیوں ضروری ہے۔ ؟

ماں باپ

الفاظ

سلوک ، شرافت ، شفقت ، رحمت ، حق ، ناراض
نافرمانی ، حسرت

اللہ تعالیٰ نے اپنے کلام پاک میں فرمایا ہے
اللہ کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔
اور ماں باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔
بے ادبی کی کوئی بات اُن کے سامنے مت کرو
اُن کو سخت جواب مت دو۔ اُن سے شرافت
کی بات کرو۔ اور اُن کے لئے یہ دعا کرتے رہو کہ
اے اللہ! جس طرح انھوں نے مجھے چھوٹے سے
کو پالا ہے اُسی طرح آپ بھی اُن پر شفقت اور
رحمت فرمائیے[1]

مطلب یہ ہے کہ سب سے پہلا حق تو اللہ کا
ہے کہ اُس کے سوا کسی کی عبادت مت کرو۔

---

[1] ماخوذ از سورہ اسرار ۱- ۲۳- و ۲۴

اُس کے بعد ماں باپ کا حق ہے۔ اُن کا ادب کرو۔ اُن کی خدمت کرو اور اُن کے لئے دعا بھی کرتے رہو۔

ہمارے حضرت (صلے اللہ علیہ وسلم) نے ماں باپ کی خدمت کی تاکید کرتے ہوئے یہاں تک فرمایا کہ

ماں باپ کی خوشی میں اللہ کی خوشی ہے۔ ماں باپ ناراض ہیں تو اللہ میاں بھی ناراض [1]

ایک شخص نے پوچھا۔ یا رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) "ماں باپ کا حق اولاد پر کیا ہے"؟

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ وہ دونوں تیری جنّت اور دوزخ ہیں۔[2]

ایک موقع پر ہمارے حضرتؐ نے فرمایا۔ جس شخص کے ماں باپ زندہ ہوں اور وہ اُن کی خدمت کرکے جنّت نہ کمائے تو اُس پر افسوس صد افسوس اور حسرت[3]

---

[1] ترمذی شریف۔ [2] ابن ماجہ شریف۔ یعنی اگر خدمت کروگے جنّت کماؤ گے۔ اور اگر نافرمانی کروگے دوزخ کماؤگے۔ [3] ترمذی شریف۔

ہمارے حضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہ بھی بتا دیا ہے
کہ سب سے بڑے گناہ تین ہیں۔
(۱) اللہ کا شریک ماننا۔
(۲) ماں باپ کا کہنا نہ ماننا۔ (اُن کی نافرمانی کرنا)
(۳) جھوٹی گواہی دینا[۱]

لہٰذا تمہارا فرض ہے کہ دل و جان سے ماں باپ کی خدمت کرتے رہو۔ اُن کی شان مین بھولے سے بھی کوئی بے اَدبی مت کرو۔ اگر ماں باپ مسلمان نہ ہوں۔ اُن کا کوئی اور مذہب ہو تب بھی اللہ تعالیٰ کا حکم یہی ہے کہ ان کے ساتھ اچھا سلوک کرو[۲]

دین اور مذہب تو اللہ کا حق ہے اس میں تو ماں باپ کی بات نہیں مانی جائے گی۔ اللہ کی بات مانی جائے گی، کیوں کہ اللہ کا حق مقدم ہے باقی دنیا کے کام کاج اور رہن سہن میں اُن کے ساتھ ہمیشہ اچھا برتاؤ کرو۔ مذہب کے بدلنے سے

---

[۱] صحاح [۲] سورۂ لقمان ع۔ ۲۔

اُن کا احسان جو تمہارے اوپر ہے ختم نہیں ہو گا

سوالات

ماں باپ کے متعلق اللہ تعالیٰ نے قرآن شریف میں کیا حکم فرمایا ہے۔؟
ماں باپ اولاد کے لئے جنّت کب بن جاتے ہیں ؟
ماں باپ اولاد کے لئے دوزخ کب بن جاتے ہیں ؟
ماں باپ اگر یہودی یا عیسائی یا کسی اور مذہب کے ہوں تو اُن کے ساتھ کیسا برتاؤ کیا جائے۔؟
دین اور مذہب کی باتوں میں ماں باپ کی بات کیوں نہیں مانی جائیگی۔
اللہ کی بات کیوں مانی جائے گی۔

رشتہ دار اور بڑے بوڑھے

الفاظ

برکت ، رزاق ، فراخی ، دریافت ، ارشاد
شجرہ ، نسب ، خسر ، آقا ، مولا ، قابل

ماں باپ کی طرح دوسرے رشتہ داروں کا ادب کرنا۔ اُن کی خدمت کرنا بھی ضروری ہے۔ رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :۔

بہت بڑی نیکی یہ ہے کہ باپ کے ملنے والوں کا ادب کرو۔ اور اُن کی خدمت کرو[1]

ایک شخص حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اور عرض کیا کہ یا رسول اللہ مجھ سے ایک گناہ ہو گیا ہے۔ میں کیا کروں جو یہ گناہ معاف ہو۔ حضرت نے دریافت فرمایا۔ تمہاری والدہ زندہ ہیں۔ اُس شخص نے جواب دیا نہیں۔ اُن کی وفات ہو چکی ہے۔ حضرتؐ نے فرمایا۔ "تمہاری خالہ زندہ ہیں۔ اُس شخص نے جواب دیا۔ زندہ ہیں۔ فرمایا۔ "خالہ کی خدمت کرو"[2]

مطلب یہ ہے کہ جس طرح ماں کا ادب تعظیم اور ماں کی خدمت ثواب ہے۔ اُس سے گناہ معاف ہوتے ہیں نیکیاں بڑھتی ہیں ایسے ہی خالہ کی خدمت بھی ثواب ہے اس سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ نیکیاں بڑھتی ہیں۔

---

[1] مسلم شریف۔ [2] ترمذی شریف۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا:۔
شجرۂ نسب یاد رکھو۔ تاکہ اپنے رشتہ دارو ں کو جان سکو۔ اور اُن کی خدمت کر سکو۔ کیو ں کہ رشتہ دارو ں کی خدمت سے آپس میں محبت بڑھتی ہے۔ رزق میں زیادتی ہوتی ہے۔ عمر میں برکت ہوتی ہے۔

باپ کی طرح اُستاذ اور خُسر کا ادب کرنا بھی تمہارا فرض ہے ایک روایت میں ہے کہ یہ سمجھو کہ تمہارے تین باپ ہیں۔ ایک وہ جن سے تم پیدا ہوئے، دوسرے وہ جو تم کو عِلم سکھا رہے ہیں (یعنی استاذ) تیسرے وہ جس نے تم کو اپنی بیٹی دی۔ (یعنی تمہارے خسر)

عورتوں پر فرض ہے کہ شوہر کو خوش رکھیں اسی طرح خُسر اور خوش دامن کی خدمت اور اُنکو خوش رکھنا بھی دُولہن کا فرض ہے۔

دیکھو
بچّو یاد رکھو

ہر ایک بڑے بوڑھے کا ادب کرنا ضروری ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو بوڑھوں کی عزت کرے گا خدا اس کو بڑھاپے میں عزت دیگا جو بوڑھوں کی خدمت کرے گا اُس کے بڑھاپے میں لوگ اُس کی خدمت کریں گے۔[1]

اور دیکھو ہمارے آقا ہمارے مولا۔ حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ جو بڑوں کا ادب نہ کرے۔ چھوٹوں پر مہربانی نہ کرے وہ مسلمان کہلانے کے قابل نہیں۔[2]

سوالات

رشتہ داروں کی خدمت کرنے میں کیا فائدہ ہے؟

خالہ اور چچا۔ اور باپ کے دوست کے کیا حق ہیں؟

شجرۂ نسب یاد رکھنے کا کیوں حکم ہے؟

استاذ اور خسر کا کیا مرتبہ ہے۔؟

---

[1] ترمذی شریف۔ [2] ترمذی شریف

مخلوق کی خدمت

جانداروں پر رحم

اخلاقی کہانیاں

الفاظ

شکریہ ، فہرست ، عیش ، روایت ، روایتیں
بدکار ، لق ودق میدان ، خفت ، حرکتیں ، پارسا

آؤ بچو! تمہیں کہانی سنائیں!

ناصرالدین - ایک بادشاہ کا غلام تھا ، شکار کا شوقین تھا - ایک روز شکار کھیلنے گیا -

ہرنی کا ایک بچہ نظر آیا چھوٹا سا بچہ - بہت خوب صورت - اس نے بچہ کو پکڑ لیا - اور اُس کو گھوڑے پر بٹھا کر چل دیا - ہرنی نے دیکھا کہ اُس کے بچہ کو شکاری نے پکڑ لیا - اُس کے دل پر بجلی سی گر گئی ، وہ بہت گھبرائی مگر کیا کرتی - مجبور تھی وہ گھوڑے کے پیچھے پیچھے ہولی - آگے آگے ناصرالدین

گھوڑے پر سوار تھا۔ پیچھے پیچھے ہرنی سر جھکائے چل رہی تھی۔

ناصر الدین اُس مُنّے سے بچّہ کو بار بار دیکھ رہا تھا اور خوش ہو رہا تھا۔ وہ سوچ رہا تھا۔ اس کو پیار سے پالوں گا۔ گھر جا کر اپنے بچّوں کو دوں گا۔ وہ اسکے ساتھ کھیلا کریں گے۔

تھوڑی دیر بعد ناصِر الدّین نے پیچھے مُڑ کر دیکھا۔ کہ ہرنی اُس کے پیچھے پیچھے چل رہی ہے۔ اُداسی اُس کے چہرے پر چھائی ہوئی ہے۔ بچّہ کی محبّت میں ایسی کھوئی ہوئی ہے کہ اپنی جان کا بھی اُس کو خیال نہیں۔ گویا وہ چپکے چپکے ناصر الدّین سے کہہ رہی ہے کہ میرے بچّہ کو پکڑا ہے۔ تو مجھے بھی ماردو۔ بچّہ کے بغیر میری زندگی وبال ہے۔

ناصر الدّین کو ہرنی پر رحم آیا۔ اُس نے بچّہ کو چھوڑ دیا۔ ماں نے بچّہ کو چُوما چاٹا اور اس کو ساتھ لیکر خوشی خوشی چوکڑیاں بھرتی ہوئی جنگل کی طرف چلی گئی۔

وہ بار بار مڑ کر ناصِر الدّین کو دیکھ رہی تھی گویا اُسکا

شکریہ ادا کر رہی تھی۔

جب ناصرالدین رات کو سویا تو خواب میں دیکھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرما رہے ہیں:

ناصرالدین! تمہارا نام اللہ کے یہاں بادشاہوں کی فہرست میں لکھا گیا ہے تمہیں بادشاہت ملے گی۔ مگر دیکھو بادشاہت آزمائش ہوا کرتی ہے۔ جس طرح تم نے آج ہرن پر رحم کیا ہے اسی طرح بادشاہ بن کر بھی خدا کی مخلوق پر رحم کرتے رہنا۔ ایسا نہ ہو کہ عیش میں پڑ کر خدا کی مخلوق کو بھول جاؤ۔

ناصرالدین کا خواب سچا ہوا۔

ناصرالدین بادشاہ بن گیا۔ اُس کا پورا نام امیر ناصرالدین سبکتگین[1] ہے۔

دیکھو بچو

اس کہانی کو مت بھولو۔ خدا کی مخلوق پر ہمیشہ رحم کرو۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ زمین والوں پر رحم کرو تم پر آسمان والا رحم کرے گا۔ (ترمذی شریف۔ ابو داؤد شریف وغیرہ)

(اس صفحہ کا حاشیہ صفحہ آئندہ (۴۶) پر دیکھیے)

دو سچی روایتیں[1] اور سُن لو

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :-

ایک بدکار بازاری عورت تھی وہ ایک روز کہیں جارہی تھی اُس نے دیکھا کہ ایک کُتّا پیاس کے مارے سسک رہا ہے ۔ عورت کو رحم آیا اُس نے چاہا کہ کسی طرح کُتّے کو پانی پلادے مگر یہاں پانی نہیں تھا سب طرف نظر ڈالی تو لق و دق میدان میں ایک کنواں نظر آیا ۔ لیکن کنوئیں پر نہ ڈول تھا نہ رسّی — وہ پریشان تھی کہ پانی کس طرح نکالے ۔ اُس کو کچھ خیال آیا ۔ وہ چمڑے کا موزہ پہنے ہوئے تھی ۔ جسے عربی میں خُفّ کہتے ہیں ۔ اُس نے پاؤں میں سے موزہ نکالا ۔

حاشیہ صفحہ گزشتہ (۴۵) ہندوستان کا مشہور فاتح سلطان محمود غزنوی ۔ اس کا فرزند ارجمند تھا ۔ سبکتگین کے عدل و انصاف کے سلسلہ میں بیان کیا جاتا ہے کہ ایک روز اس نے فوجی سپاہیوں کو دیکھا کہ وہ مرغ لئے آرہے ہیں ۔ اس نے خفیہ ذرائع سے تحقیق کی تو معلوم ہوا کہ گاؤں والوں سے سپاہی مُرغ مفت لائے تھے ، اُس نے اُن سپاہیوں کے کان چھدوا کر مرغوں کی ٹانگیں کانوں سے بندھوادیں ، اور اعلان کردیا کہ جو سپاہی کسی کو ستائیگا ۔ کسی کا مال مفت لیگا ۔ اُس کو ایسی ہی سزا دی جائے گی ۔

[1] روایتیں ۔ روایت کی جمع روایت ۔ کہانی ۔ جو کسی دوسرے سے نقل کی جائے ۔

سر پر سے اوڑھنی آتاری اور اوڑھنی کے کنارے میں موزہ باندھ کر کنوئیں میں لٹکا دیا۔ چمڑے کے موزے نے ڈول کا کام دیا۔ اور اوڑھنی نے رسی کا۔ اِس طرح اُس نے پانی نکال کر کتے کے مونھ میں پانی ٹپکایا۔ جو پیاس سے دم توڑ رہا تھا۔

کتے کو فوراً ہوش آگیا۔ وہ جھرجھری لے کر فوراً کھڑا ہوا۔ اور اس عورت کے پاؤں میں لوٹنے لگا۔

اللہ تعالیٰ نے اس عورت پر ایسا رحم کیا کہ اُس نے تمام بُری حرکتیں چھوڑ دیں۔ خدا سے اپنے گناہوں کی معافی مانگی اور نیک پارسا بی بی بن گئی۔

اللہ میاں نے اُس کے سارے گناہ بخش دیئے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"میں نے اُس عورت کو جنت میں دیکھا ہے۔"

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دوسری کہانی سُنائی۔

آپ نے فرمایا۔ ایک عورت تھی۔ وہ بدکار نہیں تھی۔ اچھی عورت تھی۔ مگر اُس کا دِل بہت سخت تھا۔

اُس نے گھر میں بلّی پالی۔ بلّی اِس لئے پالی ہوگی کہ چوہے نہ آئیں لیکن وہ بلّی کو کچھ کھانے کو نہیں دیتی تھی۔ اسلئے بھاگ بھاگ جاتی تھی، اُس نے بلّی کو رسی میں باندھ دیا تاکہ بھاگ نہ جائے۔ مگر کچھ کھانے کو اب بھی نہیں دیا۔ بیچاری بھوکی پیاسی بلّی۔ نہ خود اپنی غذا ڈھونڈ سکتی تھی۔ نہ یہ عورت اسے کچھ دیتی تھی۔ کئی روز تک وہ بھُوکی پیاسی رہی۔ یہاں تک کہ مرگئی۔

ہمارے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ "اس عورت کو میں نے دوزخ میں دیکھا ہے۔"

جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھیوں نے یہ باتیں سُنیں۔ تو عرض کیا۔

یا رسول اللہ کتوں بلّیوں کے ستانے میں بھی عذاب ہے؟

ہمارے حضرت صلّی اللہ علیہ وسلم نے جواب دیا:۔

"ضرور۔ اور نہ صرف کتّے بلّی میں، بلکہ ہر ایک جاندار کے ستانے میں عذاب ہے۔ اور اس پر رحم کرنے میں ثواب"

دیکھو

ہر ایک، جان دار پر رحم کرو۔
اگر تمہارے یہاں کوئی جانور ہو تو اُس کے کھلانے پلانے کا پُورا خیال رکھو۔

سوالات

ناصر الدین کون تھا ؟
اس کو بادشاہت کی خوش خبری کیوں دی گئی ؟
بادشاہ کا امتحان کیا ہوتا ہے ؟
بدکار عورت کو کیوں بخش دیا گیا ؟
بدکار عورت نے کنوئیں میں سے پانی کس طرح نکالا۔ ؟
تمہارا فرض ہر ایک جاندار کے متعلق کیا ہے ؟
تمہیں کوئی ایسی کہانی یاد ہو تو سناؤ ؟

سچ اور جھوٹ

الفاظ

موقع ۔ لازم ۔ حرام ۔ جنّت ۔ دوزخ

جو بات جس طرح ہو اُس کو ایسے ہی بیان کرنا، اپنی طرف سے اُس میں کمی زیادتی نہ کرنا سچ کہلاتا ہے اور کچھ گھٹا بڑھا کر بیان کرنا یا جو نہ ہوا ہو۔ اُس کو بتانا کہ ہو گیا۔ جو ہو گیا ہو اُسکو کہنا کہ نہیں ہوا۔ یہ جھوٹ کہلاتا ہے مثلاً صبح کو دیر سے اُٹھے اسلئے مدرسہ بھی دیر سے آئے، جب استاد صاحب نے پوچھا "دیر کیوں کی"۔ اب اگر آپ اصل بات بتا دیتے ہیں تو یہ سچ ہے۔ اور اگر آپنے کہدیا کہ مجھے "امّی جان" نے کام بھیجدیا تھا۔ یا کوئی اور بات بنادی یہ جھوٹ ہے، اسلام کا حکم یہ ہے کہ جو بات جس طرح ہو۔ اُس کو ایسے ہی بیان کرو۔ اُس میں کمی زیادتی مت کرو۔

اسلام نے سچ کو ہر موقع پر لازم کیا ہے اور جھوٹ کو حرام بتایا ہے۔ جھوٹ کو گندگی اور ناپاکی فرمایا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

مُسلمان سب کچھ ہو سکتا ہے مگر جھوٹا نہیں ہو سکتا۔[1]

[1] مشکوٰۃ شریف بحوالہ شعب الایمان۔

ہمارے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ سچ آدمی کو نیکی کی طرف لے جاتا ہے۔ نیکی جنّت کا راستہ دکھاتی ہے۔ جھوٹ آدمی کو بُرائی کی طرف لے جاتا ہے۔ اور برائی دوزخ میں پہنچاتی ہے
اللہ تعالیٰ کا حکم ہے:۔
اے ایمان والو۔ ہر موقع پر خدا سے ڈرتے رہو۔ اور ٹھیک بات کہو۔

سوالات

سچ اور جھوٹ کی تعریف کرو ؟

سچ اور جھوٹ کی مثال دو ؟

سچ کے متعلق اللہ تعالیٰ کا کیا حکم ہے ؟

سچ کس طرف لے جاتا ہے اور جھوٹ کس طرف ؟

مسلمان کیا نہیں ہو سکتا ؟

سچّا نوجوان

الفاظ

علم - عالم - جاہل - جہالت - مشغلہ - لت - نورِ چشم - توشہ - اشرفی - ہونہار - رخصت کرنا - نصیحت - لختِ جگر نجات - مصیبت - پیادہ - خطرہ - قافلہ - وارث سیّد - بدحواس - ہمّت - قصہ - سردار - غور حیرت - شرافت - تہذیب - صاحبزادہ - دام - خوابِ غفلت - بدنام - شرمندہ - پابند - گاڑھی کمائی - تُف - ندامت - جوش - توبہ - عہد - محفوظ - برکت - فرشتہ - غفلت - ولی اللہ - سرتاج اولیاء اللہ - پیرانِ پیر - پیر دستگیر - طفیل -

ایک نوجوان کو علم حاصل کرنے کا شوق ہوا - جہاں وہ رہتے تھے وہاں کوئی بڑا مدرسہ یا کوئی بڑا عالم نہیں تھا اُن کے والد کا انتقال ہوچکا تھا - والدہ زندہ تھیں - انھوں نے والدہ سے کہا - مجھے اجازت دیجیے کہ میں بغداد جاؤں اور وہاں مدرسہ میں داخل

ہو کر علم حاصل کروں۔

بغداد ایک بہت بڑا شہر ہے۔ وہاں بڑے بڑے مدرسے تھے۔ اور وہاں بہت سے عالم اور بڑے بڑے ولی اللہ گزرے ہیں۔

نوجوان نے اپنی والدہ سے عرض کیا :۔

اچھی اماں۔ مجھے اجازت دیجئے میں علم حاصل کروں، اماں جان بے پڑھا لکھا آدمی جاہل کہلاتا ہے۔ جاہل کی کوئی عزت نہیں ہوتی۔ جاہل اندھوں کی طرح ہوتا ہے اُس کو نہ دنیا کی خبر ہوتی ہے نہ دین کی۔

اماں جان۔ جہالت ایک طرح کی موت ہے۔ ایک طرح کی اندھیری ہے۔

علم روشنی ہے، علم زندگی ہے۔ علم والے کا نام دنیا میں بھی ہمیشہ زندہ رہتا ہے اور اللہ میاں کے یہاں بھی اس کی عزت ہوتی ہے۔

علم کے بغیر عبادت بھی ٹھیک نہیں ہوتی۔

والدہ بہت نیک بی بی تھیں۔ اللہ کو یاد کرنے والی۔ رات دن قرآن شریف پڑھنا ان کا مشغلہ تھا۔ انھوں نے جب دیکھا کہ ان کے ہونہار لڑکے کو علم کا شوق ہے۔ خدا کا شکر ادا کیا کہ علم جیسی قیمتی چیز کا شوق۔ ان کے بچہ کو ہوا کسی بُری بات کی لت نہیں لگی۔

اس نیک بی بی کے پاس چالیس۴۰ اشرفیاں تھیں۔ یہی اُن کی کل پُونجی تھی۔

والدہ صاحبہ نے اپنے ہونہار نورچشم[۱] کے سفر کے لئے توشہ تیار کیا اور یہ چالیس۴۰ اشرفیاں اچکن کی آستین میں بغل کے پاس اس طرح سی دیں کہ وہ بغل میں چھُپ گئیں۔

جب سفر کا سامان تیار ہو گیا۔ والدہ نے لختِ جگر[۲] کو خدا کے سپرد کیا اور رخصت کرتے ہوئے فرمایا:-

بیٹا تمھیں، ایک نصیحت کرتی ہوں، اِس کو

---

[۱] نورچشم - آنکھ کا نور۔ [۲] لختِ جگر - جگر کا ٹکڑا۔

گرہ سے باندھ لو۔ ہمیشہ اس کو یاد رکھنا۔ ہمیشہ اس پر عمل کرنا۔ نصیحت یہ ہے۔

"جب بھی بولو سچ بولو"

دیکھو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔
سچ نجات دلاتا ہے۔ سچ سے انسان مصیبت سے بچ جاتا ہے۔ سچ انسان کی جان بچاتا ہے۔

اس زمانہ میں ریل نہیں تھی۔ موٹریں اور بسیں بھی نہ تھیں لوگ اونٹ اور گھوڑوں پر یا پیدل سفر کیا کرتے تھے اور چونکہ چوروں اور ڈاکوؤں کا خطرہ رہتا تھا اس لئے بہت سے آدمی ساتھ سفر کیا کرتے تھے۔ اس کو قافلہ کہا جاتا ہے۔

ایک قافلہ بغداد جا رہا تھا۔ یہ نوجوان بھی اس قافلہ کے ساتھ ہو لئے، قافلہ چلتا رہا ایک روز ایک پہاڑ کے پاس سے قافلہ گزر رہا تھا کہ اس پر ڈاکوؤں نے حملہ کر دیا۔ سارے قافلہ کا مال و سامان لوٹ لیا ایک ڈاکو نے اس نوجوان کو بھی گھیر لیا۔ سارا سامان چھین لیا۔

"تیرے پاس اور کیا ہے"؟ ڈاکو نے کہا۔
"میرے پاس چالیس اشرفیاں ہیں"۔
نوجوان نے بڑے اطمینان سے جواب دیا۔
ڈاکو ——— مذاق کرتا ہے
نوجوان ——— نہیں۔

نوجوان کو بار بار اپنی ماں کی نصیحت یاد آرہی تھی۔ پیاری اماں نے کہا تھا۔ "ہمیشہ سچ بولنا"
نوجوان سوچ رہا تھا۔ میں ایک نیک کام کرنے جارہا ہوں، میں علم حاصل کرنے جارہا ہوں۔ جو لڑکا علم حاصل کرنے جاتا ہے وہ گویا جنت کی طرف جارہا ہے علم حاصل کرنے کے لئے جانا ثواب کا کام ہے۔ فرشتے اس کے لئے پر بچھاتے ہیں۔
نوجوان دل میں کہہ رہا تھا، میں عالم بننے جارہا ہوں۔ عالم نبیوں کے وارث ہوتے ہیں میں نبیوں کا وارث بننے جارہا ہوں۔
نوجوان خیال کررہا تھا، میں سید ہوں میں حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی اولاد میں ہوں

مجھے جھوٹ بولنا کسی طرح زیبا نہیں۔ چالیس اشرفیاں تو کیا جان بھی جاتی رہے میں جھوٹ نہیں بولوں گا۔ ایک مسلمان جھوٹ نہیں بول سکتا۔ اُس کو کوئی خوف ہو وہ کبھی جھوٹ نہیں بول سکتا تعریف کی بات یہی ہے کہ خوف اور خطرہ کے وقت سچ بولے'

نوجوان دل دل میں یہ باتیں سوچ رہا تھا اور اپنے ارادہ میں مضبوط ہو رہا تھا۔ اتنی دیر میں ایک دوسرا ڈاکو اُس کے پاس پہونچا۔ اُس نے نوجوان کا ہاتھ جھٹک کر کہا :-

تیرے پاس کیا ہے ؟

نوجوان - چالیس اشرفیاں ۔

نوجوان نے ایسی لاپرواہی اور اطمینان سے جواب دیا کہ ڈاکو حیران رہ گیا، وہ اوّل سمجھا کہ مذاق کر رہا ہے پھر خیال کیا کہ مذاق کا یہ کیا موقع ہے۔ جب بڑے بڑے آدمی بدحواس ہیں تو اس نوجوان کی کیا ہمّت ہوسکتی تھی کہ مذاق کرے۔ اس نے حیران ہوکر یہی سوچا کہ اس نوجوان کو سردار کے پاس لے چلو۔ یہ کوئی معمولی لڑکا

نہیں ۔ وہ ڈاکو نوجوان کو سردار کے پاس لے گیا ۔
اور سارا واقعہ اس کو سُنایا ۔ سردار کو حیرت
ہوئی ۔ اُس نے غور سے نوجوان کو اوپر سے نیچے
تک دیکھا ۔ سیدھا سادا نوجوان ۔ چہرے سے شرافت
ٹپکتی تھی ۔ معلوم ہوتا تھا کہ سمجھ اور نیکی کا پتلہ ہے ۔
سردار نے تہذیب اور شرافت سے پوچھا ۔
صاحبزادے تم کون ہو ۔ کہاں کے رہنے والے ہو ۔

نوجوان ۔ میرا نام عبدالقادر ہے ۔
جیلان کا رہنے والا ہوں ۔

سردار ۔ کہاں جا رہے ہو ؟

نوجوان ۔ بغداد شریف ۔

سردار ۔ بغداد جا کر کیا کرو گے ۔ ؟

نوجوان ۔ علم حاصل کرنے جا رہا ہوں ۔

سردار ۔ اچّھا تمہارے پاس کچھ دام ہیں ؟

نوجوان ۔ جی ہاں ! میرے پاس چالیس اشرفیاں
ہیں ۔ میں پہلے ہی کہہ چکا ہوں ۔

سردار ۔ کہاں ہیں ؟

نوجوان - یہ ہیں بغل کے نیچے۔ اچکن کی آستین میں میری والدہ نے سی دی تھیں۔

سردار - تم بہت سیدھے ہو۔ ایسی چھپی ہوئی چیز کو یوں بتا دیا کرتے ہیں ؟

نوجوان - کہیں مسلمان جھوٹ بولا کرتے ہیں۔

اس گفتگو نے ڈاکوؤں کے سردار کے دل پر بہت اثر کیا۔ جیسے وہ خواب غفلت میں سو رہا تھا۔ اب اچانک اس کی آنکھ کھل گئی۔ وہ بہت شرمندہ ہوا، وہ دل میں کہنے لگا۔ یہ نوجوان بچہ۔ اسلام کے حکم کا اتنا پابند ہے۔ اور ہم مسلمان ہو کر اسلام کو بدنام کر رہے ہیں۔ یہ بچہ ایک دفعہ جھوٹ بولنے کو تیار نہیں اور ہم اپنے بچوں کو جھوٹ کی مشق کراتے ہیں، خود بھی رات دن جھوٹ بولتے ہیں۔ خدا کی مخلوق کو تباہ کرتے ہیں۔ اپنے بھائی بہنوں کو ستاتے ہیں۔ ان کی گاڑھی کمائی برباد کرتے ہیں تُف ہے ایسی زندگی پر۔

ندامت سے اُس کا سر نیچا ہو گیا۔ آنکھوں سے

آنسو جاری ہو گئے۔ وہ کھڑا ہوا۔ شریف نوجوان کو اس نے سینہ سے لگایا اور معافی مانگنے لگا۔

اب شریف نوجوان کو بھی جوش آگیا۔ اُس نے درد بھرے انداز میں کہا۔ مجھ سے معافی مانگنا کوئی چیز نہیں۔ خدا سے معافی مانگو۔ جس کی مخلوق کو آپ پریشان کرتے ہیں۔ اُس سے توبہ کرو ڈاکوؤں کے سردار نے اس شریف نوجوان کے ہاتھ پر اپنے تمام گناہوں سے توبہ کی اور آئندہ ایک نیک آدمی کی طرح رہنے کا عہد کیا اُس کے تمام ساتھیوں نے بھی توبہ کی تمام قافلہ والوں سے معافی مانگی اور جو کچھ سامان لوٹا تھا۔ سب واپس کر دیا۔ یہ سب اللہ کے نیک بندے ہو گئے۔

دیکھو

بچّو!

اگر یہ نوجوان سچ نہ بولتے جھوٹ بولتے تو ان میں یہ ہمت نہ ہوتی۔ اُن کے چہرہ پر گھبراہٹ ہوتی۔ ڈاکو اُنکی گھبراہٹ دیکھ کر سمجھ جاتے کہ اس کے پاس کچھ اور بھی ہے۔ وہ نوجوان

کو مارتے پیٹتے۔ ممکن تھا جان سے مار ڈالتے۔ اور تلاشی لیکر رقم بھی لے لیتے، رقم بھی ختم ہوتی اور جان بھی جاتی، مگر سچائی نے نوجوان کو نجات دلا دی۔ اس شریف نوجوان کی جان محفوظ رہی، عزت محفوظ رہی۔ بلکہ بہت بڑھ گئی، اشرفیاں محفوظ رہیں۔ قافلہ والوں کا مال واسباب واپس ملا، عمر بھر کے چوروں اور ڈاکوؤں نے توبہ کی وہ سچے اور نیک مسلمان بن گئے۔ یہ تمام باتیں سچائی کی برکت سے ہوئیں۔

اس لئے تمہارا بھی فرض ہے کہ

ہمیشہ سچ بولو۔ جو بات دل میں ہو وہی ٹھیک ٹھیک زبان سے کہو۔ جو بات بیان کرو ٹھیک اسی طرح بیان کرو۔ جیسا کہ تم نے اسے دیکھا یا سنا ہو۔

یہ پڑھ چکے ہو کہ اس فرشتہ صفت شریف نوجوان کا نام نامی سید عبد القادر جیلانی تھا۔ یہ بہت بڑے ولی اللہ ہوئے ہیں۔ اولیاء اللہ کے سرتاج ہوئے ہیں سارے مسلمان اُن کی عزت کرتے ہیں۔ اُن کو

پیرانِ پیر۔ (پیروں کے پیر) بڑے پیر صاحب
پیر دستگیر۔ کہتے ہیں۔

دعا کرو

اللہ تعالیٰ سرتاجِ اولیاء حضرت مولانا سید
عبد القادر (صاحب) جیلانی کے طفیل میں ہمیں
سب کو سچائی کی توفیق بخشے سچا مسلمان
بنائے۔ (آمین)

سوالات

علم کی خوبیاں بیان کرو ؟
جہالت کی خرابیاں بتاؤ ؟
حضرت پیرانِ پیر کی والدہ محترمہ کا رات دن کا مشغلہ کیا تھا۔ ؟
والدہ محترمہ نے کیا وصیت فرمائی ؟
قافلہ کسے کہتے ہیں ؟
پہلے زمانہ میں لوگ کس طرح سفر کیا کرتے تھے۔
حضرت پیرانِ پیر نے جھوٹ کیوں نہیں بولا ؟
حضرت پیرانِ پیر نے سید ہونے سے کیا سبق لیا ؟
علم حاصل کرنے کے لئے کوئی جاتا ہے تو فرشتے کیا کرتے ہیں ؟
علم حاصل کرنے کے لئے جانے کا کیا ثواب ہے ؟
اگر نوجوان جھوٹ بولتے تو کیا نتیجہ ہوتا ؟
تمہیں ایسا قصہ کوئی یاد ہو تو سناؤ ؟

بناوٹی سچ اور جھوٹی قسم

الفاظ :-

قسم — شرک

کبھی تم قسمیں کھا کھا کر یہ ظاہر کیا کرتے ہو کہ جو کچھ کہہ رہے ہو سچ ہے۔ اکثر بچّے ایسے موقع پر اللہ قسم۔ قرآن قسم۔ ایمان سے کہا کرتے ہیں۔ یہ باتیں ٹھیک نہیں۔ ایسی قسمیں کھانی بُری بات ہے اگر تم سچ کہہ رہے ہو تو قسم کی کیا ضرورت؟ اگر جھوٹ بول رہے ہو تو قسم کھا کر تم سننے والوں کو دھوکا دے رہے ہو۔ اور اللہ کے نام کی بے ادبی کر رہے ہو، اگر کوئی تم پر قسم کے لئے زور دے اور بات سچّی ہو، تو قسم کھا سکتے ہو ورنہ بلا ضرورت قسم ہرگز مت کھاؤ جھوٹی قسم کھانا بہت بڑا گناہ ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔

جھوٹی قسم کھانا ایسا بڑا گناہ ہے جیسا شرک کرنا[1]

[1] صحاح

یہ بھی یاد رکھو اللہ کے سوا کسی اور کی قسم کھانا۔ جیسے مثلاً یہ کہنا، قرآن کی قسم، باپ کی قسم، تمہارے سر کی قسم، مکہ کی قسم، ایمان کی قسم، یہ سب قسمیں ناجائز ہیں۔ اگر قسم کھانی ہو تو صرف اللہ کی قسم کھاؤ۔

سوالات

بناوٹی قسم کی مثال بتاؤ۔

جائز اور ناجائز قسمیں بیان کرو۔

جھوٹی قسم کتنا بڑا گناہ ہے۔

قسم کھانی کب جائز ہے۔

جھُوٹ

جھوٹ بہت بُری چیز ہے۔ جھُوٹ ناپاکی ہے جھوٹ گندگی ہے۔ تمہیں اس کی گندگی اور ناپاکی کا پتہ نہیں چلتا فرشتوں کو اس کا پتہ چلتا ہے۔ انکو جھوٹ میں اتنی بدبو آتی ہے کہ رحمت کے فرشتے تو اس کے پاس بھی نہیں آتے میلوں دُور ہو جاتے ہیں[1]

[1] ترمذی شریف۔

جھوٹے آدمی کے چہرہ سے معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ بُرا آدمی ہے لوگ اُس کی عزت نہیں کرتے اُس کا اعتبار نہیں کرتے اُس کو ذلیل سمجھتے ہیں۔ اُس کو کمینہ کہتے ہیں۔

کبھی ایسا ہوتا ہے کہ صرف اس لئے جھوٹ بولتے ہیں کہ لوگ ہنسیں گے، مذاق رہے گا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے شخص کے لئے بد دعا فرمائی ہے کہ اس کو دوزخ نصیب ہو[1]

بھلا جس کو ہمارے حضرت نے بد دعا دی ہو۔ اُس سے بڑھ کر بد نصیب کون ہو سکتا ہے۔

سوالات

سب سے بڑا بدنصیب کون ہے۔؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کے لئے بد دعا فرمائی۔؟

جھوٹے آدمی کو لوگ کیسا سمجھتے ہیں؟

---

[1] ترمذی شریف۔ ومسند احمد۔

جھوٹا لڑکا

الفاظ

شریر - شرارت - مذاق - خفا - اعتبار - ہلاک

ایک لڑکا تھا - بہت شریر - بکریاں چرایا کرتا تھا - ایک دن اس کو شرارت سُوجھی - اُس نے شور مچا دیا بھیڑیا - بھیڑیا - لوگ سب طرف سے دوڑ کر آئے - وہاں نہ بھیڑیا تھا - نہ شیر - لڑکے نے جب دیکھا کہ لوگ بھاگے آرہے ہیں وہ ہنسنے لگا کہ میں نے تو مذاق کیا تھا - لوگ خفا ہوئے اور چلے گئے -

اگلے روز سچ مچ بھیڑیا آگیا - لڑکے نے شور مچایا، لوگوں نے اس کا شور سُنا مگر سمجھے کل کی طرح مذاق کر رہا ہوگا - کوئی بھی اُس کے پاس نہ آیا - بھیڑیا بکرہ بھی لے گیا اور لڑکے کو بھی زخمی کر گیا -

دیکھو

بچّو!

لڑکے نے جھوٹ بول کر اپنا اعتبار کس طرح کھویا -

ذلیل ہوا۔ اُس کی بکریاں گیئں اور زخمی بھی ہوا۔
اسی لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہر
جھوٹ ہلاک کر ڈالتا ہے۔

سوالات

جھوٹ کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا فرمایا ہے۔؟
جھوٹے لڑکے نے کیا نقصان اُٹھایا۔؟

زبان

الفاظ :-
خون خرابہ ۔ خیر ۔ حفاظت ۔ دماغ ۔ تابع

زبان چھوٹی سی چیز ہے۔ بدن کا چھوٹا سا حصہ ہے۔ مگر اس کا اثر بہت ہے۔
اس کی ذرا سی حرکت میں کچھ کا کچھ ہو جاتا ہے۔
کسی کو گالی دیدو۔ یا کوئی غصہ کی بات کہدو۔ وہ لڑنے کو تیار ہو جاتا ہے۔
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ذرا سی بات زبان سے نکلتی ہے۔ اور پوری جماعت غصہ ہو کر لڑنے لگتی ہے۔

خون خرابہ ہو جاتا ہے۔

غرض زبان ذرا سی چیز ہے۔ مگر اس کا اثر بہت بڑا ہے۔

اگر تم نے کسی کو بُرا کہدیا اُس نے تمہیں پیٹ دیا تو زبان تو بچ گئی مگر بدن پٹ گیا۔ اُس کا ہر ایک جوڑ چکنا چور ہو گیا۔

اس لئے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ صبح سویرے بدن کا ہر ایک حصہ زبان سے کہتا ہے خدا کے لئے ٹھیک ٹھیک چلنا۔ تیرے ٹھیک رہنے میں ہم سب کی خیر ہے تو اگر بگڑتی ہے تو ہم سب پر مصیبت آتی ہے۔

اس لئے سب سے بڑی بات یہ ہے کہ زبان کو روکو۔ زبان کی حفاظت کرو۔ اس کو بے موقع نہ چلنے دو۔ پہلے دماغ سے سوچ لو۔ پھر زبان سے کہو۔ زبان کو دماغ کے تابع رکھو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ "زبان روکنا بہت بڑی عبادت ہے۔[1]

---

[1] شعب الایمان للبیہقی

ایک دفعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک ساتھی کو جن کا نام حضرت معاذؓ ہے بہت سی اچھی اچھی باتیں بتائیں پھر آپ نے زبان پکڑ لی اور فرمایا " معاذ ! اس سے ڈرتے رہنا " حضرت معاذ نے عرض کیا۔ یا رسول اللہؐ زبان سے کیا ڈرنا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ معاذ تم جانتے نہیں ہو اسی کی کرتوتوں سے انسان دوزخ میں پہنچ جاتا ہےلہ

سوالات

بدن کا وہ کونسا حصہ ہے جس کا اثر سب سے زیادہ ہے ؟

صبح سویرے بدن کے تمام جوڑ۔ زبان سے کیا کہتے ہیں ؟

زبان کو کس طرح رکھنا چاہیئے ؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت معاذ رضی اللہ عنہ کو کیا وصیت کی ؟

لہ ترمذی شریف۔

ایک بادشاہ دو وزیر

الفاظ :-

قتل ۔ معاف ۔ انگریز ۔ وزیر ۔

چین کے ایک بادشاہ کا ذکر ہے ۔ کسی انگریز پر اُس کو غصّہ آ گیا ۔ اُس نے انگریز کے قتل کا حکم دیدیا ۔

انگریز نے جب دیکھا کہ وہ مرنے والا ہے ۔ اُس نے انگریزی میں بادشاہ کو گالیاں دینی شروع کر دیں بہت بُرا بھلا کہا ۔ بیچارہ مرتا کیا نہ کرتا بادشاہ انگریزی نہیں جانتا تھا ۔ اس کے وزیر انگریزی پڑھے ہوئے تھے ۔

بادشاہ نے ایک وزیر سے دریافت کیا یہ کیا کہہ رہا ہے ۔

وزیر ۔ حضور یہ کہہ رہا ہے کہ بڑے آدمی غصّہ کو دبا لیا کرتے ہیں اور مجرموں کو معاف کر دیا کرتے ہیں ۔

بادشاہ کو رحم آگیا اس نے مجرم کو معاف کردیا اور اُس کی رہائی کا حکم دیدیا۔

ایک دوسرا وزیر بھی انگریزی جانتا تھا اُس نے فوراً بادشاہ سے عرض کیا۔

جہاں پناہ! ہم لوگ حضور کا نمک کھاتے ہیں وفاداری ہمارا فرض ہے ہمارے لئے ضروری ہے کہ جو بات ہو اس کو ٹھیک کہیں۔

یہ انگریز — آپکو گالیاں دے رہا تھا۔ بادشاہ نے منھ پھیر لیا۔ اور کہا:-

آپ کے سچ سے اس کا جھوٹ بہتر ہے۔

بڑے لوگوں کا کہنا ہے۔

جس جھوٹ سے صلح صفائی اور محبت پیدا ہو وہ اس سچ سے بہتر ہے جس سے فتنہ اُٹھے۔

رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

وہ جھوٹ گناہ نہیں جس سے آپس میں محبت اور صلح صفائی پیدا ہو[1]

---

[1] صحاح

یاد رکھو

لڑائی جھگڑا ۔ دشمنی و نفرت ۔ بہت بُری باتیں ہیں اگر سچ سے یہ بُرائیاں پیدا ہوں، تو خاموشی بہتر ہے ۔ میل ملاپ ۔ صلح صفائی ۔ بہت اچھی چیزیں ہیں ۔ اگر اُن کے لئے جھوٹ بولنا پڑے تو جائز ہے ۔

سوالات

سچائی کہاں ٹھیک نہیں ؟

جھوٹ کہاں جائز ہے ؟

پانچواں باب — معاشرت[1]

بچوں کو کس طرح رہنا چاہیئے

الفاظ

قرینہ - نالائق - علت - تعلیم - الحمدللہ - یرحمک اللہ

پاکی اور صفائی تم پڑھ چکے ہو۔ اسلام میں پاکی اور صفائی کی بہت تاکید ہے۔ لہٰذا تمہارے لئے ضروری ہے کہ ہر کام میں پاکی اور صفائی کا خیال رکھو۔ مثلاً

(۱) کتاب - قلم - دوات - سلیٹ - تختی - غرض اپنی ہر ایک چیز کو صاف ستھری رکھو۔ کتاب پر بے ضرورت کچھ مت لکھو مَل دَل کر اس کے ورقوں کو خراب مت کرو قلم دان دوات یا کسی چیز کا کتاب پر رکھنا بے ادبی ہے ایسا مت کرو۔

(۲) قلم دوات صاف کرنے کیلئے الگ کپڑا رکھو۔ اپنے کپڑوں سے کوئی چیز صاف نہ کرو۔ اگر ہاتھ میں یا

[1] معاشرت کے معنی ہیں۔ زندگی گزارنے کا طریقہ - رہن سہن

کپڑوں پر روشنائی لگ جائے تو فوراً دھولو۔

(۳) مدرسہ۔ یا مکان کی دیواروں یا کھڑکیوں یا کواڑوں پر۔ یا میز۔ کرسی۔ بنچ یا کتاب کی دفتی پر لکھنا بہت بُرا ہے نالائق لڑکوں کا کام ہے۔ تم ایسا ہرگز مت کرو۔

(۴) اپنا کمرہ صاف رکھو۔ کمرہ کی ہر چیز قاعدے اور قرینے سے رکھو۔ جالے اور گرد وغبار صاف کرتے رہو۔ جس جگہ بیٹھو اُسے صاف کرلو۔ سونے کے بستر کو لیٹنے سے پہلے صاف کرلو۔

(۵) باہر جاؤ یا باہر سے آؤ تو کپڑے اور جوتے وغیرہ جھاڑلو۔ چہرہ صاف کرلو۔ جوتے اتار کر قرینے سے رکھو،

(۶) بے جگہ مت تھوکو۔ کمرے یا دالان سے باہر جاکر تھوکو۔ یا اگالدان میں تھوکو۔ دیوار۔ دروازہ یا کھڑکی پر مت تھوکو۔

(۷) ناک صاف رکھو، ناک میں بار بار اُنگلی مت ڈالو۔ ناک صاف کرکے اپنے کپڑوں یا آستین یا میز کرسی چارپائی، فرش یا دروازہ سے مت پونچھو۔ ناک پونچھنے کے لئے کوئی کپڑا الگ رکھو۔ یا بیٹھنے اٹھنے کی جگہ سے کنارہ پر

جاکر ناک صاف کرو۔ بلغم نگلنا گندی بات ہے۔

(۸) ناخنوں کا بڑھا رہنا پھوڑپن ہے۔ ہاتھ سے مکھی مارنا عیب کی بات ہے۔ دانتوں سے ہونٹ کاٹنے یا دانتوں سے ناخون کترنے کی عادت بُری ہے۔

(۹) بیڑی۔ سگریٹ یا حُقّہ بہت خراب چیزیں ہیں اُن سے مونھ گندہ ہوتا ہے۔ دماغ کمزور ہوتا ہے۔ تندرستی خراب ہوتی ہے۔ پان اور تمباکو کی عادت مت ڈالو، اس سے دانت خراب ہوتے ہیں۔ دام فضول خرچ ہوتے ہیں۔ اس قِسم کی تمام عِلّتوں سے بچو۔

جمائی یا انگڑائی لینا

(۱) اُنگلیاں چٹخانا، جمائی کے وقت آواز نکالنا سب کے سامنے انگڑائی لینا بُری بات ہے۔

(۲) کھانسنے۔ جمائی لینے اور چھینکنے کے وقت اپنا مونھ سامنے سے دُوسری طرف پھیر لو۔ اور مونھ کے سامنے ہاتھ رکھ لو، اس وقت باتیں نہ کرو۔ چُپ ہو جاؤ۔ اُس وقت باتیں کرنے سے بُری آواز مونھ سے نکلتی ہے،

(۳) اگر بار بار جمائی یا کھانسی یا چھینک آئے تو

لوگوں کے پاس سے اُٹھ کر چلے جاؤ۔ یہ بری بات ہے کہ لوگوں کے پاس بیٹھے رہو۔ اور کھانس کریا باربار چھینک کر لوگوں کو پریشان کرو۔

(۴) جب تم کو چھینک آئے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ [1] کہو۔ اور دُوسرے آدمی کو چھینک آئے اور وہ "اَلْحَمْدُ لِلّٰہ" کہے تو تم یَرْحَمُكَ اللّٰہ [2] کہو۔

ہمارے حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم، کی یہی تعلیم ہے

(۵) مونھ سے سیٹی مت بجاؤ۔ جناب رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔

(۶) اپنے بڑوں کے سامنے ننگے سر جانا۔ یا بیٹھنا بے تمیزی ہے اگر تم ننگے سر بیٹھے ہو۔ اور تمہارا کوئی بزرگ آجائے تو فوراً ٹوپی پہن لو۔

---

[1] اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اللہ کا شکر [2] یَرْحَمُكَ اللّٰہ رحم کرے آپ پر اللہ تعالیٰ۔

اپنا کام آپ کرو

الفاظ:-

خود - پارسا - جنّت - محتاج

دیکھو عزیزو! اپنے تمام کام خود اپنے ہاتھ سے کرو۔ جو لڑکا اپنا کام خود سے نہیں کر سکتا وہ ہمیشہ دوسروں کا محتاج رہتا ہے۔ تمہیں یاد رکھنا چاہئے کہ ہمارے آقا دونوں جہاں کے سردار حضرت رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم اپنا کام خود کیا کرتے تھے، یہاں تک کہ جوتا اگر ٹوٹ جاتا تو خود ہی ٹھیک کر لیا کرتے تھے۔ بکری کا دودھ خود دوہا کرتے تھے

حضرت فاطمہ (رضی اللہ عنہا) کا نام سنا ہوگا۔ یہ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی تھیں اور ایسی نیک اور پارسا تھیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جنّت کی عورتوں کی سردار ہوں گی۔ مگر آپ اپنے گھر کے تمام کام خود کیا کرتی تھیں۔ خود اپنے ہاتھ سے جھاڑو دیتی تھیں۔ خود مشکیزہ میں پانی بھر کر لایا کرتی تھیں۔ مشکیزے کے بوجھ سے آپ کے مونڈھے

چھل جاتے تھے۔ خود چکی سے آٹا پیسا کرتی تھیں اپنے ہاتھ سے روٹی پکاتی تھیں۔

دیکھو

اگر اپنا کام خود اپنے ہاتھ سے کرتے رہو تو اس سے بدن میں چُستی رہتی ہے۔ تندرستی بھی ٹھیک رہتی ہے۔

مُلاقات

سَلام، مصَافحہ، ادب سے بات چیت

الفاظ

مُلاقات۔ موقع۔ مصافحہ۔ جماعت۔ رحمۃ اللہ۔ برکاتہ ثواب۔ تعلق۔ ذریعہ۔ افضل۔ گفتگو

سَلام و مُصَافحہ

(۱) مُلاقات کے وقت پہلا کام یہ ہے کہ سلام کرو۔ موقع ہو تو مصافحہ بھی کرو۔

(۲) سَلام کے وقت گردن مت جھکاؤ۔ ہاتھ اُٹھانے کی بھی ضرورت نہیں ہے۔ ہاں اگر دُور ہو اور یہ خیال ہو کہ آواز نہیں پہونچے گی تو ہاتھ بھی اُٹھا لو۔

(۳) چھوٹوں کو لازم ہے کہ بڑوں کو سلام کریں۔
(۴) آنے والا اور گزرنے والا بیٹھے ہوئے لوگوں کو سلام کرے۔
(۵) چھوٹی جماعت بڑی جماعت کو، اور سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔
(۶) کئی آدمی ہوں تو ایک شخص کا سلام کرلینا اور ایک شخص کا جواب دیدینا سب کی طرف سے کافی ہوجاتا ہے۔
(۷) کوشش کرو کہ سلام میں پہل تمہاری طرف سے ہو،
(۸) مرد عورت بچے۔ بوڑھے۔ جوان ہر ایک کو سلام کرو۔ خواہ تم اس کو جانتے ہو یا نہ جانتے ہو۔
(۹) سلام یہ ہے کہ تم کہو
اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ (تم پر سلامتی ہو۔ یعنی تم صحیح سلامت رہو) اس کیساتھ وَرَحْمَۃُ اللہ (اور تم پر اللہ کی رحمت ہو) بھی ملالو اور اگر رحمۃ اللہ کیساتھ بَرَکَاتُہٗ (تم پر اللہ کی برکتیں ہوں) بھی بڑھا دو تو ثواب تین گنا ہوجائے گا۔
(۱۰) اگر دوسرے شخص نے پہلے سلام کرلیا ہے

تو تم پر لازم ہو جاتا ہے کہ جواب دو۔ اور جواب بڑھا کر دو۔ یعنی یہ کہو۔

وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

سلام کے فائدے اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ کہنے سے دس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔

وَرَحْمَۃُ اللّٰہ بڑھانے سے بیس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے اور وَرَحْمَۃُ اللّٰہ کے ساتھ وَبَرَکَاتُہٗ بھی بڑھا دو تو تیس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔

ثواب کے علاوہ۔ سلام کرنے سے یہ فائدہ ہے کہ دشمنی دُور ہوتی ہے۔ تعلق پیدا ہوتا ہے اور محبّت بڑھتی ہے،

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

کسی مسلمان کے لئے درست نہیں ہے کہ مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ بول چال بند رکھے۔ اور بول چال شروع کرنے کا ذریعہ سلام ہے۔

پس دونوں میں سے جو پہلے سلام کرلے گا وہی افضل ہے۔ اور اسی کا درجہ خدا کے یہاں بڑھا ہوا ہے۔

بات چیت

گفتگو جس سے بھی کرو۔ نرمی سے کرو۔ ہر ایک لفظ کو صحیح ادا کرو۔ جلدی جلدی مت بولو۔ اچھے اور ادب کے الفاظ ادا کرو۔ مثلاً اس طرح کہو "فرمائیے۔ تشریف لائیے" جب تک دوسرے شخص کی بات پوری نہ ہولے تم بات مت شروع کرو۔ اگر گفتگو کے بیچ میں جمائی یا چھینک آجائے تو پہلے دوسری طرف کو مونھ کرکے جمائی لے لو۔ یا چھینک لو۔ پھر بات کرو۔ جمائی لینے یا چھینکنے کے بیچ میں بات ٹھیک نہیں ہوتی اور بُری آواز نکلتی ہے۔

کسی کے یہاں جانا جب تم کسی شخص کے یہاں جاؤ تو اسکے مکان میں یا کمرہ میں ایک دم مت گھس جاؤ۔ خواہ تم سے پردہ ہوتا ہو یا نہ ہوتا ہو۔ اسلامی تہذیب یہ ہے کہ پہلے دروازہ پر پہنچ کر سلام کرو۔ پھر اندر آنے کی اجازت چاہو۔ اگر کسی وجہ سے وہ منع کردے تو واپس چلے جاؤ۔ اللہ میاں نے قرآن شریف میں یہی حکم فرمایا ہے۔

اپنے مکان میں بھی سلام کر کے اور پکار کے داخل ہو۔ گھر میں پہونچ کر گھر کے آدمیوں کو سلام کرو جب کسی کے یہاں جاؤ زیادہ دیر مت بیٹھو، جب کام ہوجائے فوراً اجازت لے کر چلے آؤ، اجازت کے بغیر کوئی چیز مت چھیڑو۔ ملاقات کے وقت چہرہ ہنس مکھ رکھو، سلام کے بعد مزاج پوچھو۔ اگر وہ کوئی ایسی بات بتائے جس میں تمہاری امداد کی ضرورت ہے تو تم فوراً اس کی امداد کرو۔

جب واپس ہونا چاہو تو اجازت مانگو۔ پھر سلام کر کے رخصت ہو۔

کھیل کود

الفاظ ـــــ

ثواب۔ عذاب۔ مشق۔ ورزش۔ فوج۔ سفارش

صاحبزادی۔ لشکر۔ معرکہ۔ توپیں۔ آتش بازی۔ تماشہ

عزیز بچو! تم کو کھیلنے سے منع نہیں کیا جاتا۔ مگر دیکھو اتنا کھیلو کہ تمہارے پڑھنے لکھنے میں ہرج نہ ہو،

دن بھر میں دو گھنٹے سے زیادہ مت کھیلو۔ اور وہ کھیل کھیلو جن میں ثواب ہے۔

ثواب کے کھیل (۱) تلوار چلانا۔ یا ایسے کھیل جن سے تلوار چلانے کی مشق ہو جیسے پٹہ بنوٹ۔ پھری۔ گدکا وغیرہ۔

(۲) تیر چلانا۔ اور ایسے کھیل جن سے نشانہ کی مشق ہو۔ مگر دیکھو۔ نشانہ کی مشق اس طرح مت کرو کہ کسی کو تکلیف پہونچے

(۳) تیرنا لیکن جب تک کوئی سمجھ دار تیراک ساتھ نہ ہو۔ تیرنے کی مشق مت کرو۔ اور زیادہ پانی میں بھی تیرنے کی مشق مت کرو۔

(۴) گھوڑے کی سواری۔ (آج کل سائکل بھی گھوڑے کا کام دیتی ہے۔ اُس کی مشق کرو)

یہ کھیل ایسے ہیں جن کو خود ہمارے حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی کھیلا ہے۔ اور ان کے کھیلنے میں ثواب بتایا ہے۔

(۵) ایسی ورزشیں جن سے بدن میں طاقت اور

چستی پیدا ہو۔ ضرور کرنی چاہئیں اور اُن کی عادت ڈالنی چاہیئے۔ قومی اور ملکی خدمت کے لئے قوت اور تندرستی کی ضرورت ہے۔ تندرست آدمی ہی خدمت کرسکتا ہے،

ہم تمہیں حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کا ایک قصہ سُناتے ہیں جس سے تیر چلانے اور کُشتی وغیرہ کی خوبیاں معلوم ہوں گی۔

ایک بہت بڑی لڑائی کیلئے تیاریاں ہورہی تھیں ہمارے حضرتؐ کے ساتھی آ آ کر فوج میں نام لکھوا رہے تھے۔ تھوڑی عمر کے لڑکوں کا نام فوج میں نہیں لکھا جاتا تھا۔

لیکن رافع جن کی عمر تقریباً ۱۴ سال تھی۔ وہ تیر چلانا خوب جانتے تھے۔ اُن کے باپ نے ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سفارش کی۔

حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے رافع کو فوج میں بھرتی کر لینے کا حکم دیدیا۔

ایک دوسرے صاحبزادے موجود تھے "سَمُرَہ" اُن کا نام تھا۔ اُنھوں نے اپنے باپ سے کہا۔ اگر رافع کو

بھرتی کر لیا گیا ہے تو مجھے بھی ضرور بھرتی کروائیے۔ میں رافع سے زیادہ مضبوط ہوں۔ اس کو کشتی میں پچھاڑ لیتا ہوں۔

سمُرہ کے ابّا جان نے حضرتؐ سے عرض کیا۔

حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔ اچھا کشتی لڑو۔ سمُرہ اور رافع۔ دونوں میں کشتی ہوئی۔ سمُرہ نے جو کہا تھا وہ کر دکھایا۔ میاں رافع کو کشتی میں پچھاڑ دیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا۔ سمُرہ کو بھی لشکر میں بھرتی کر لیا جائے۔ یہ لڑائی اسلام کا بہت مشہور معرکہ تھا۔ کشتی میں جیت کر سمُرہ نے اس لڑائی میں شرکت کی اور دنیا و آخرت کی فضیلت حاصل کر لی۔

گناہ کے کھیل ایسے کھیل منع ہیں اور ان میں گناہ ہوتا ہے۔ جن میں

(۱) شرطیں بدھی جائیں یا بازی لگائی جائے یا

(۲) جن سے کسی کو تکلیف پہونچے یا

(۳) جن میں بُری باتیں زبان سے نکالی جائیں یا

(۴) جن سے بُری عادتیں پیدا ہوں۔

(۵) کسی جان دار کو باندھ کر نشانہ کی مشق کرنا عذاب کی بات ہے، ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سختی سے منع فرمایا ہے۔

(۶) محض مشق کرنیکے لئے کسی جاندار کو نشانہ مت بناؤ

(۷) تاش۔ گنجفہ۔ شترنج۔ چوسر۔ گولیوں سے کھیلنا۔ اور کبوتر بازی۔ مرغ بازی۔ تیتر بازی۔ بٹیر بازی۔ پتنگ بازی۔ اور اسی طرح کی تمام بازیاں منع ہیں بہت گناہ کی باتیں ہیں۔ ایسی بازیوں کے شوقین نالائق اور بُرے آدمی ہوتے ہیں۔ اچھے آدمی ان تمام باتوں کو عیب سمجھتے ہیں، ایسے لڑکوں کو ذلیل سمجھا جاتا ہے جو ایسے کھیل کھیلیں۔ شریف آدمی ایسے لڑکوں کو پاس بٹھانا بھی پسند نہیں کرتے اُن سے اپنی لڑکیوں کی شادی کرنا بھی شرم کی بات سمجھتے ہیں۔

(۸) آتش بازی۔ یعنی شبرات۔ یا بیاہ شادی کے موقع پر جو انار، ماہتابی پٹاخے وغیرہ چھوڑے جاتے ہیں وہ بھی گناہ ہیں۔ اُن میں بیکار روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ گویا اپنے مال کو خود اپنے ہاتھوں سے آگ لگائی

جاتی ہے ۔ اس قسم کے بیکار خرچ کرنیوالوں کو اللہ میاں نے قرآن مجید میں "شیطان کا بھائی" فرمایا ہے ۔

آتش بازی میں اکثر کھیلنے والے کے ہاتھ جل جاتے ہیں ۔ مونھ جھلس جاتا ہے ۔ کپڑوں میں آگ لگ جاتی ہے تو سارا بدن جل جاتا ہے ۔ کھیلنے والا جان سے جاتا رہتا ہے ۔ کبھی مکان میں آگ لگ جاتی ہے ۔ پورا محلہ جل کر خاک ہوجاتا ہے ۔ یعنی مال برباد جان کو خطرہ ۔ اپنا نقصان دُوسروں کا نقصان ۔

غور تو کرو ۔ اس سے بڑھکر شیطانی کام کیا ہوسکتا ہے ۔ خدا شیطانی کاموں سے بچائے ۔ آمین

تماشہ سوانگ ، تھیٹر ، سینما ، یا ایسا تماشہ جس میں طرح رنگ ۔ گانا ۔ بجانا ۔ شعبدہ بازی یا جادُوگری یا جو تماشے میلوں میں یا بازاروں میں کرائے جاتے ہیں گناہ کے تماشے ہیں ۔ ان میں پیسے بھی خرچ ہوتے ہیں اور عادتیں بھی خراب ہوتی ہیں انکے پاس بھی مت جاؤ ۔ ہاں جو کھیل ثواب کے ہیں ۔ اگر اُن میں گانا بجانا ، یا ڈھول ڈھماکہ نہ ہو اُن کو دیکھو ۔ مثلاً تمہارے مدرسہ میں

اگر کودنے پھاندنے یا گدکا۔ بانا وغیرہ کے تماشے دکھائے جائیں۔ یا کرکٹ کبڈی۔ فٹ بال جیسے جائز کھیل ہوں تو تم اُن کو دیکھ سکتے ہو۔ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں عید کے دن مسلمان لکڑی کے کرتب دکھایا کرتے تھے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے ساتھی اُس کو دیکھتے تھے اور خوش ہوتے تھے،

ایک دفعہ مسجد کے صحن میں حبشیوں نے برچھے کے کرتبوں کا تماشہ دکھایا۔ ہمارے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خود بھی ملاحظہ فرمایا۔ اور اپنی زوجہ[1] مُطہرہ حضرت عائشہ (رضی اللہ عنہا) کو بھی دکھایا۔

وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ واصحابہ واہل بیتہ اجمعین

خــتم شــد

۸ ربیع الثانی ۱۳۷۸ھ ——— یوم یکشنبہ ——— ۱۱ اکتوبر ۱۹۵۹ء

مکتبہ خلیق ٹونکی

[1] زوجہ۔ بیوی۔ مطہرہ۔ پاک۔ زوجہ مطہرہ۔ پاک بیوی۔